

اسلامی بینکوں کی اسٹیٹ بینک کی طرف سے شرعی نگرانی

سوال: اسلامی بینکاری پر ایک اعتراض یہ بھی کہ تمام اسلامی بینک اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ماتحت کام کرتے ہیں اور اسٹیٹ بینک کا پورا کاروبار اور قوانین سودی ہیں تو ایسے بڑے سودی ادارے کے تحت کس طرح اسلامی بینکاری ممکن ہے۔

جواب: اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اسلامک بینکنگ ڈیپارٹمنٹ بنا رکھا ہے اس کا اپنا ایک ہیڈ اور شریعہ بورڈ جو بینکنگ اسلامک بینکنگ اور فقہ کے ماہرین پر مشتمل ہے اسی طرح اسٹیٹ بینک کی طرف سے ہر اسلامی بینک کا ایک شریعہ ایڈوائزر ہوتا ہے جو بینک کے روزمرہ معاملات کی شرعی نگرانی کرتا ہے اسٹیٹ بینک کی طرف سے آڈٹ ٹیم (مختص پارٹی) بھی آ کر دیکھتی ہے کہ ان بینکوں کے معاملات شریعت کے مطابق ہیں یا نہیں۔ اسٹیٹ بینک وقفاً شرعی ایڈوائزرز کی میٹنگ بلاتا ہے جس میں تمام ایڈوائزرز اسلامی بینکوں میں ہونے والے معاملات پر باہمی بحث و مباحثہ کرتے ہیں کبھی نئے مسائل سامنے آتے ہیں کبھی پرانے معاملات پر بحث ہوتی ہے اسٹیٹ بینک کی آئی۔بی۔ڈی کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ ان اسلامی بینکوں کے معاملات شریعت کے مطابق ہو جائیں ابھی حال ہی میں اسٹیٹ بینک کی طرف سے اسلامی بینکوں کے پاس ایک سوالنامہ آیا ہے جس میں انہوں نے اجارہ، مراجمہ، مسلم اسھناع وغیرہ کے بارے میں سوالات کئے ہیں پھر ہر بینک نے جواب دیا ان سوالوں سے ہر قاری اندازہ لگا سکتا ہے کہ اسلامی بینکاری میں اسٹیٹ بینک کی دلچسپی اور نگرانی کتنی ہے اس قسم کے سوالات ایک عالم ہی کر سکتا ہے یہ سوالات دراصل ان کے وہ قوانین ہیں جن پر عمل درآمد یقینی بنانا ان کا مقصد ہے۔ یہ سوالنامہ انگریزی زبان میں ہے جس کا میں نے حتی الوسع علماء کی زبان میں ترجمہ کیا ہے تاکہ علمی حلقوں تک یہ بات پہنچ جائے کہ اسٹیٹ بینک واقعی اسلامی بینکوں کی نگرانی کرتا ہے زبانی جمع خرچ نہیں پھر یہ سوالات پوچھنے کے بعد معائنہ کرتے ہیں کہ ان کا کام ان کے جوابات کے مطابق ہے یا نہیں۔

ان سوالات میں جب لفظ بینک آئے گا تو اس سے اسلامی برانچ یا اسلامی مالیاتی ادارہ مراد ہوگا۔

- (۱) کیا بینک حرام چیزوں کا کاروبار کرتا ہے؟
- (۲) کیا بینک کسی نئے ہٹ اسکیم (کاروبار کا نیا طریقہ) کا اجراء سے قبل اس کے خدایاں خصوصیات اسٹیٹ بینک کو

بھیجتا ہے۔

- (۳) کیا شریعہ ایڈوائزر کسی پراڈکس کی پالیسیوں، معاہدوں اور منشور کی جانچ پڑتال کرتا ہے؟
- (۴) کیا شریعہ ایڈوائزر براؤنچ کے سٹاف (عملہ) کو ٹریننگ دیتا ہے؟
- (۵) کیا شریعہ ایڈوائزر بینک کے ذمہ دار افسران کی مدد سے بینک کے عملی کاموں کی وقتاً فوقتاً شرعی نظر ثانی کرتا ہے تاکہ اس بات کا یقین حاصل ہو کہ اسلامی برانچوں کی پراڈکس اور خدمات شرعی احکامات کے مطابق ہیں؟
- (۶) کیا بینک شریعہ ایڈوائزر اور اسٹیٹ بینک کی معاونت ٹیم کے درمیان اختلافات کی صورت میں کیس (مقدمہ) اسٹیٹ بینک کے شریعہ بورڈ کے پاس بھیجتا ہے؟
- (۷) کیا بینک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ان کا شریعہ ایڈوائزر اسٹیٹ بینک کی میٹنگوں میں شریک ہوتا ہے؟
- (۸) کیا بینک نے خیراتی فنڈ کے لئے شریعہ ایڈوائزر سے منظور شدہ کوئی پالیسی بنائی ہے؟
- (۹) کیا خیراتی فنڈ کی رقم پالیسی کے مطابق خیراتی مقاصد میں استعمال ہوتی ہے؟
- (۱۰) کیا بینک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ خیراتی رقم بینک کے ملازمین یا ان کے متعلقین کے پاس بالواسطہ تو نہیں پہنچ رہی؟
- (۱۱) کیا شرعی احکام کی تعمیل کرانے والا افسر براؤنچ کے تمام امور اور پراڈکس کی نگرانی کرتا ہے؟
- (۱۲) کیا بینک نے اپنے لئے کوئی شرعی احتساب کا ایسا نظام بنا رکھا ہے جس سے پتہ چلے کہ براؤنچ کا عملہ شرعی اصول کے مطابق کام کر رہا ہے اور یہ بھی پتہ چلے کہ براؤنچ اسٹیٹ بینک اور شریعہ ایڈوائزر کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق کام کر رہی ہے
- (۱۳) کیا بینک متویل سے اضافی رقم پر ان کمپنیوں کے شیئرز خریدتی ہے جن کا بنیادی کاروبار شریعت میں منع نہیں ہے
- (۱۴) کیا بینک کسی کمپنی کے شیئرز کے حاصل شدہ نفع کی تطہیر (صفائی) کرتی ہے اگر اس نفع میں غیر شرعی طریقہ سے کوئی نفع آیا ہو تو کیا اس کو خیراتی فنڈ میں دیتی ہے؟
- (۱۵) کیا بیرونی محاسب اور شریعہ ایڈوائزر دونوں مل کر بینک کے نفع و نقصان کی تقسیم کی تصدیق کرتا ہے؟
- (۱۶) کیا بینک نفع و نقصان والی شرکت کا تناسب ہر کھاتہ دار کو بتاتا ہے۔ اس طرح کیا عام لوگوں کی اطلاع کیلئے ویب سائٹ پر تشہیر کرتی ہے؟
- (۱۷) کیا بینک مراہجہ میں گاہک کو قیمت خرید و خرچہ اور اس سے کمایا جانے والا نفع کی مقدار بتاتا ہے؟
- (۱۸) کیا بینک اپنی موجود اور مملوک چیزیں فروخت کرتا ہے جو کہ اس کے حسی یا معنوی قبضہ میں ہوتی ہیں؟
- (۱۹) کیا بینک گاہک کے ہاتھ فروخت کرنے سے پہلے اشیاء کی ہر قسم کی ذمہ داری اپنے ذمہ لیتا ہے؟

- (۲۰) کیا ایجاب قبول کے وقت اشیاء کی قیمت مقام حوالگی اور اگر قرض سودا ہو تو مٹن کی ادائیگی کی تاریخ متعین ہوتی ہے؟
- (۲۱) بینک جب ایجنسی (وکالت) ایگریمنٹ (معاہدہ) کے ذریعہ کوئی چیز فروخت کرتا ہے تو کیا وکالت ایگریمنٹ اور فروخت کا عقد الگ الگ کرتا ہے۔
- (۲۲) اشیاء جب وکیل کے قبضہ میں ہوں تو کیا بینک کے فروخت سے قبل اشیاء بینک کی ذمہ داری میں ہوتی ہیں (یعنی اگر نقصان ہوا تو بینک کا نقصان ہوگا)
- (۲۳) کیا بینک انوائس (فروخت شدہ اشیاء کی قیمت والی رسید) اپنے نام بنانا اور حاصل کرتا ہے جس وقت اپنے وکیل کے ذریعے اشیاء خریدتا ہے۔
- (۲۴) کیا بینک اپنے وکیل سے اشیاء کی خریداری کا بروقت دستاویزی ثبوت لیتا ہے۔
- (۲۵) کیا بینک اس بات سے بچنے کی کوشش کرتا ہے ایک مرتبہ چیز فروخت کر دے اور پھر اس کی قیمت فروخت میں تبدیلی کر دے یعنی اضافہ کر دے۔
- (۲۶) کیا بینک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مراجعہ کے عتدو اسی طرح ہو رہے ہیں جس طریقہ سے شریعہ ایڈوائزر نے منظوری دی ہے۔
- (۲۷) کیا بینک کوئی معاملہ کرتے وقت گاہک کے ساتھ یہ شرط لگاتا ہے کہ ادائیگی میں تاخیر یا تاہندگی کی صورت میں پہلے سے طے شدہ فیصد کے مطابق خیریت فنڈ کے لئے لازماً چندہ دے گا۔
- (۲۸) کیا بینک رہن شدہ اشیاء سے مالی فوائد حاصل کرتا ہے۔
- (۲۹) کیا بینک کسٹمر گاہک کے پی ایل ایس (نفع، نقصان والا اکاؤنٹ) پر لین (Lien) لگاتا ہے (لین رہن کی ایک قسم ہے)
- (۳۰) کیا بینک مراجعہ کے عقد کارول اور کرتا ہے؟ رول اور Rollover کا مطلب ہے کہ کلائنٹ (گاہک) جب مقررہ مدت تک واجب الاداء رقم ادا کرے تو بینک سے گاہک درخواست کرتا ہے کہ وہی سامان مجھے دوبارہ بیچ دیا جائے جو بینک نے پہلے بیچنا تھا) یہ ناجائز ہے
- (۳۱) کیا بینک قرض کی دستاویزات میں مراجعہ کرتا ہے؟
- (۳۲) کیا بینک شریعہ ایڈوائزر سے ہر اس مراجعہ کی منظوری لیتا ہے جس میں بیع عینہ کا اشتہار ہو
- (۳۳) کیا بینک کسی کلائنٹ (گاہک) کے ساتھ اس چیز میں مراجعہ کرتا ہے جس کا وہ پہلے سے مالک ہو۔
- (۳۴) کیا بینک قرض کی دستاویزات کو ان کی قیمت اسمہ (Face value) (اصل قرضہ) سے مختلف قیمت پر

لیتا ہے۔

- (۳۵) کیا بینک P.L.S کا ڈنٹ میں رکھی ہوئی سیکورٹی کا نفع تقسیم کرتا ہے۔
- (۳۶) کیا بینک ایسی چیز کو اجارہ پر دینے سے رکتا ہے جو استعمال کے ساتھ ختم اور بلاک ہو جاتی ہے مثلاً رقم تھیل یا کھانے کی کوئی چیز۔
- (۳۷) کیا بینک ایسی چیز اجارہ پر دیتا ہے جس کا بینک خود مالک ہو۔
- (۳۸) کیا بینک اسی بات سے رکتا ہے کہ شے مستاجرہ ابھی مستاجر کو نہیں دی اور کرایا وصول کرتا ہے۔
- (۳۹) کیا مدت اجارہ میں شے مستاجرہ بینک کے نام رہتی ہے اور کیا مالک نہ تمام حقوق اور ذمہ داریاں اس دوران بینک کی ہوتی ہیں۔
- (۴۰) کیا بینک کفائل کا خرچہ برداشت کرتا ہے کیا کفائل بینک کے نام دتے ہیں (اجارہ میں قائل لرایہ چیز کا کفائل بینک خود کرتا ہے۔
- (۴۱) کیا بینک جس حالات کی وجہ سے کفائل کی بجائے انشورنس کرتا ہے اس کی وجوہات نوٹ کرتا ہے (یعنی مجبوری کی وجوہات)
- (۴۲) کیا بینک کسٹمر (گاہک/مستاجر) کیساتھ پوری مدت اجارہ کے ایڈوانس اجارہ پر صحیح طور پر راضی ہو چکا ہے۔
- (۴۳) کیا بینک اجارہ ختم کر دیتا ہے جب فی مستاجرہ اپنا مطلوبہ نفع دینا بند کر دیتا ہے۔
- (۴۴) کیا بینک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مستاجر اگر اجارہ کی شرط کے مطابق چیز استعمال نہ کرے تو نقصان کی صورت میں مستاجر خود ذمہ دار ہوگا۔
- (۴۵) کیا بینک مستاجر کے ساتھ اجارہ سے پہلے پوری مدت اجارہ کے لئے یا پوری مدت میں ایک خاص وقت کے لئے اجرت کی تعیین اس طرح کرتا ہے جس میں شک و شبہ نہ ہو۔
- (۴۶) کیا بینک معاہدہ اجارہ میں یہ شرط لگاتا ہے کہ مستقبل میں فی مستاجرہ کی ملکیت مستاجرہ کی طرف منتقل ہو جائے گی۔
- (۴۷) کیا بینک عقد مسلم کے وقت مسلم الیہ کو پورا اس الحال دیتا ہے۔
- (۴۸) کیا عقد مسلم کے وقت بینک غیر یقینی صورت حال سے بچنے کیلئے مسلم فیہ کی جنس مقدار اور وصف بیان کرتا ہے۔
- (۴۹) کیا بینک اور مسلم الیہ عقد مسلم کے وقت مسلم فیہ کی تاریخ ادائیگی اور مقام ادائیگی سے متفق ہوتے ہیں۔
- (۵۰) کیا بینک کو اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ ادائیگی کے وقت مسلم فیہ مہیا ہوگا۔
- (۵۱) کیا بینک یہ بات یقینی بناتا ہے کہ مسلم فیہ کسی خاص فرم خاص زمین اور خاص درخت کی پیداوار نہ ہوگا۔

- (۵۲) کیا بینک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مسلم فیہ پر قبضہ سے پہلے اس کو بیچے گا نہیں اور کسی کو دے گا نہیں۔
- (۵۳) کیا بینک عقد مسلم کے بعد کسی اور کے ساتھ ایسا متوازن عقد مسلم کرتا ہے جو پہلے عقد مسلم کیساتھ مشروط نہ ہو۔
- (۵۴) اگر مسلم فیہ متحد ہوں تو کیا بینک ہر ایک کی الگ مقدار اور مدت حوالگی مقرر کرتا ہے۔
- (۵۵) کیا عقد مسلم کے وقت بینک مسلم الیہ پر کوئی ایسی شرط عائد کرتا ہے کہ اس نے اگر مسلم فیہ بروقت سپرد نہ کیا تو لازماً مخصوص فیصد خیراتی فنڈ میں دے گا۔
- (۵۶) کیا بینک پہلے سے باہمی طے شدہ تناسب کے مطابق نفع تقسیم کرتا ہے۔
- (۵۷) کیا بینک شرح نفع سرمایہ کے مطابق مقرر کرتا ہے۔
- (۵۸) کیا نقصان کی صورت میں ہر شریک اپنے سرمایہ کے مطابق نقصان برداشت کرتا ہے
- (۵۹) کیا شریک شریک میں اپنا حصہ نقد رقم یا کسی جنس کی صورت میں دیتے ہیں جن کی قیمت شرکت کے وقت معلوم ہوتی ہے۔
- (۶۰) کیا بینک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مشاربہ کی صورت میں غیر عامل شریک (Sleeping Partner) کو نفع اس کی شرکت میں سرمایہ کاری والے فیصد سے زیادہ نہ ہو۔
- (۶۱) کیا بینک کے ایگریمنٹ میں اس بات کا ذکر ہوتا ہے کہ بینک کے شریک نے بینک کو اگر بروقت نفع نہ دیا تو شریک لازماً مخصوص فیصد رقم خیراتی فنڈ میں دے گا۔
- (۶۲) کیا بینک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ رب المال کی ذمہ داری اس کے رہاں المال تک محدود ہوگی جب تک معاہدہ مضاربہ میں اس کا کوئی ذکر نہیں۔
- (۶۳) کیا بینک مضارب کی حیثیت سے مضاربہ کاروبار اپنے معاہدہ مضاربہ کے مطابق کرتا ہے۔
- (۶۴) کیا بینک اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ مضاربہ میں کسی پارٹی کو پہلے سے کوئی متعین نفع بطور انعام نہ دے گا۔
- (۶۵) کیا بینک مضاربہ میں طے شدہ تناسب کے مطابق نفع تقسیم کرتا ہے۔
- (۶۶) کیا بینک یہ بات یقینی بناتا ہے کہ مضاربہ میں کسی فریق کو یہ حق حاصل نہیں کہ پہلے سے معلوم رقم بطور واپسی یا انعام کے اس کو ملے گی۔
- (۶۷) کیا بینک یہ بات یقینی بناتا ہے کہ مضاربہ کا نقصان مکمل طور اکیلارب المال برداشت کرے گا۔ جب تک مضارب کا دعوہ کو غفلت یا قصداً غلطی نہ ہو اور شرائط کے خلاف نہ کیا ہو۔
- (۶۸) کیا بینک یہ بات یقینی بناتا ہے کہ رب المال کی ذمہ داری اس کی متویل تک محدود ہوتی ہے۔
- (۶۹) کیا مضاربہ ایگریمنٹ میں بینک اپنے کلائنٹ (مضارب) سے مضاربہ کا نفع ح کے ساتھ وصول کرنے

خیراتی فنڈ کو دے گا۔

[illegible]